السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے دیکھا ہے کہ لوگ رجب اور شعبان میں مسلسل روزے رکھتے ہیں اور پھر رمضان کے بھی روزے رکھتے ہیں۔ اس مدت میں روزہ ترک نہیں کرتے۔ کیا اس بارے میں کوئی حدیث وارد ہے اگر ہے تو اس حدیث کے الفا کیا ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی صحیح حدیث میں یہ نہیں آیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجب کا پورا مہینہ یا شعبان کا پورا مہینہ روزے رکھے ہوں۔ نہ کسی صحابی سے ایسا عمل ثابت ہے بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رمضان کے سوا کسی بھی مہینے کے تمام ایام کے روزے رکھنا ثابت نہیں۔ صحیح حدیث میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ:

((كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفطِرُ وَيُفطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَكَانَ يَصُومُ شَعبَانَ أَو عَامَّةَ شَعبَانَ))

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مسلسل) روزے رکھتے تھے حتی ہ ہم کہتے: آپ روزے نہیں چھوڑیں گے اور (مسلسل) افطار کرتے (بغیر روزے کے رہتے) حتی کہ ہم کہتے کہ آپ روزے نہیں رکھیں گے اور میں نے رسول اللہ کو رمضان ء کے سوا کسی مہینہ میں پورا مہینہ روزے رکھتے نہیں دیکھا۔''

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس نے فرمایا:

((مَا صَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ شَهرًا كَامِلًا قَطُّ غَيرَ رَمَضَانَ وَيَصُومُ حَتَّى يَقُولَ القَائِلُ لَا وَاللهِ لَا يُفطِرُ وَيُفطِرُ حَتَّى يَقُولَ القَائِلُ لَا وَاللهِ لَا يَصُومُ))

''نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کے سوا کبھی کے سوا کبھی پورا مہینہ روزے نہیں کرھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مسلسل) روزے رکھتے تھے حتی کہ یہ کہنے لگتا'' اللہ کی قسم! آپ تو (اس مہینہ میں) روزہ رکھیں گے ہی نہیں۔''

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے لہذا پورا ماہ رجب نفلی روزے رکھنا، یا پورا ماہ شعبان نفیل روزے رکھنا روزہ کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنت اور اسودہ کے خلاف ہے۔ اس لیے یہ بدعت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

((مَن أَحدَثَ فِي أَمرِنَا هَذَا مَا لَيسَ مِنهُ فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔''

اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ